رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں ایک تو مفتی سید صابر حسین صاحب کی کتاب اربعین معیشت ہے اور یہ تجارت ومعیشت کے موضوع پر رسول اللہ ﷺ کی چالیس احادیث مبارکہ کا مجموعہ ہے...... کتاب کی طباعت خوبصورت ٹائیٹل کے ساتھ اور اچھے کاغذ پر آئی ایس پرنٹنگ سروسز کراچی سے ہوئی ہے اور یہ کتاب مکتبہ غوثیہ پرانی سبزی منڈی کراچی اور دیگر اہم مکتبات پر دستیاب ہے...... مفتی سید صابر حسین صاحب اس سے قبل اصطلاحات اسلامی معیشت ووراثت پر ۱۵۰ صفحے کی ایک کتاب تحریر کر چکے ہیں جو شیخ زاید اسلامک سینٹر کراچی نے شائع کی تھی...... علاوہ ازیں سرمایہ کاری کے شرعی احکام، سعودی عرب کے ساتھ عید کیوں نہیں؟، طلاق کی بڑھتی ہوئی شرح، اسباب ومحرکات اور تدارک، اور دیگر بعض کتب...... زیر نظر کتاب کا ہدیہ ۲۵۰ روپے ہے...... فاضل موصوف کی تمام کتب قابل مطالعہ ہیں

....

ایک اور کتاب کا تحفہ ہمیں جناب محمود ریاض صاحب نے ارسال کیا ہے جس کا نام ہے...... قرآن غیروں کی نظر میں بائبل اپنوں کی نظر میں...... اس کتاب میں مؤلف موصوف نے غیر مسلم علماء، مفکرین، مصنفین، مستشرقین اور دانشوروں کا قرآن مجید کی حقانیت کا اعتراف اور بائبل مقدس پر تنقید کو موضوع بنایا ہے...... جناب محمود ریاض صاحب نے کتاب کے آغاز ہی میں غیر مسلم مفکرین کے درج ذیل اقوال درج کیے ہیں......

...... جو سائنس قرآن کو جھٹلائے وہ باطل ہوگی (اوسپنسکی)

...... بائبل زمین پر موجود سب سے زیادہ خطرناک کتاب ہے، اسے ہمیشہ تالے چابی میں رکھئے (جارج برنارڈشا)

......تمام قدیم صحیفوں میں قرآن سب سے زیادہ غیر مخلوط اور خالص ہے (ویری)

......اناجیل میں اتنے اختلافات ہیں کہ ان سے آدمی کا سر گھومنے لگتا ہے (اوریجن)

محمود ریاض ایم اے تاریخ اسلام ایم اے بین الاقوامی تعلقات، اور ایم اے سیاسیات ہیں......ان کی اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ انہوں نے جملہ حقوق والے صفحہ پر لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص یا ادارہ اس کتاب کو شائع کرنا چاہے تو اسے اجازت ہے اور کسی بھی زبان میں ترجمہ کر کے شائع کرنے کی بھی عام اجازت ہے نہ صرف یہ بلکہ رابطہ کرنے پر وہ اس کتاب کا سوفٹ مسودہ بھی مہیا کرنے کو تیار ہیں......ان کا ای میل ایڈریس یہ ہے mehmood_riaz99@yahoo.com

کتاب میں قرآن کریم اور اناجیل سے متعلق ابتدائی معلومات طلبہ کے لئے خاصی مفید ہیں......کتاب عیسائیت کے رد میں ہے مگر رد کا انداز شستہ وشگفتہ ہے، اور انہوں نے عیسائیوں کو جگہ جگہ مسیحی بھائی کہہ کر مخاطب کیا ہے..........۱۴۴ صفحات پر مشتمل کتاب کی قیمت نہیں معلوم تاہم کتاب مکتبہ سعد بن ابی وقاص اور طاہر بک ہاؤس نیز اقبال بک ڈپو صدر کراچی سے حاصل کی جاسکتی ہے......ایک حیرت انگیز بات اس کتاب کے سلسلہ میں یہ ہے کہ مرسل نے مجھے یہ کتاب بیس مئی ۲۰۱۲ کو ارسال کی تھی مگر یہ مجھ تک پہنچی ستمبر ۲۰۱۳ میں ہے، اتنے طویل دورانیے میں یہ کہاں رہی اور کیوں رہی معلوم نہیں ہوسکا اور اس سے کون کون متمتع ہوتا رہا یہ بھی نہیں معلوم مگر یہ پہنچی بالکل نئی نویلی اور پیک ہے اس لئے خطرے کی کوئی بات نہیں البتہ تاخیر سے پہنچنے پر حیرت ضرور ہے..........

اسی کے ساتھ ایک اور کتاب ہمارے ایک کرم فرمانے ہمیں عنایت کی ہے وہ حافظ محمد ثاقب صاحب کی تحریر کردہ ہے اور اس کا نام ......سلطان کائنات محمد ﷺ کے حضور ہندو شعراء کا نذرانہ عقیدت ......ہے۔اس کتاب میں مرتب ومحقق نے ۸۰ (اسی) سے زاید شعراء کے منظوم گل ہائے عقیدت پیش کئے ہیں۔جن میں ایک شعر مہندر سنگھ بیدی کا یوں ہے:......

عشق ہو جائے کسی سے کوئی چارہ تو نہیں

صرف مسلم کا محمد پہ اجارہ تو نہیں

جناب محمد طاہر مسعود صاحب کی اس کتاب پر ایک تعارفی تحریر ہے جس کے آخر میں وہ لکھتے ہیں:......اے

☆ الی ان یجییء التریاق من العراق لمات الملسوع ☆

کاش کہ بارگاہ رسالت میں ہدیہ عقیدت پیش کرنے والے یہ شعراء آپ ﷺ کے لائے ہوئے دین پر ایمان بھی لے آتے ......حضور ﷺ سے محبت وعقیدت کا اظہار بغیر ایمان لائے دنیا میں موجب خیر وبرکت ہوسکتا ہے لیکن آخرت کے دائمی عذاب سے نجات کا سامان نہیں بن سکتا............

اسی کتاب میں کالکا پرشاد کا ایک قطعہ ہے وہ کہتے ہیں:......

چاند سورج کو کوئی ہاتھوں پہ مرے لادے
کونین کی دولت میرے دامن میں چھپا دے
پھر کالکا پرشاد سے پوچھے کہ تو کیا لے ؟
تو نعلین محمد کو وہ آنکھوں سے لگا لے

امید پنڈت رگھوناتھ سہائے کی نعت کے دو شعر ملاحظہ فرمایئے:......

زمانہ ہے زیرِ پناہِ محمد ہے ارض وسما بارگاہ ِ محمد
مجازاتِ عالم میں امید رکھو حقیقت نما ہے نگاہ ِمحمد

اندر جیت گاندھی کا ایک شعر اس طرح ہے

دنیا سے مٹ سکے گی نہ گاندھی یہ حشر تک
زندہ رہے گی عظمت وعزت رسول کی

ایسی ایسی نعتیں اس کتاب میں ہندو شعرا کی ہیں کہ اگر ان کے نام نہ لئے جائیں اور بلا نام ایک دیوان ان دیوانوں کا شائع کردیا جائے تو شمع رسالت کے سارے پروانے محافل نعت میں انہیں بڑی دھوم دھام سے پڑھیں اور نذرانے سمیٹیں......ان نعتوں کے ایک ایک شعر پر بریلوی مجالسِ نعت میں اتنے نعرے لگ سکتے ہیں اور اتنے نوٹ برس سکتے ہیں کہ تصور سے باہر بھلا اس شعر پر کوئی کیسے داد دئے بغیر رہ سکے گا......

مجھے اے برق کیا غم ہے بھلا روز قیامت کا
شفاعت کے لئے حامی میرے خیرالوری ٹھہرے

ایک اور کتاب جناب رضی الدین سید صاحب کی خود سید صاحب نے اپنی بعض دیگر کتب کے ساتھ ہمیں ہدیہ کی ہے، اس کتاب کا عنوان ہے.......... تالمود بے نقاب ہوتی ہے.......... یہ کتاب دراصل آئی بی پرینےٹس کی کتاب The Talmud unmasked کا اردو ترجمہ وتلخیص ہے، جو کہ اصلا لاطینی زبان میں تھی روسی مترجم آرک بشپ نے اسے انگریزی میں ترجمہ کیا اور یہ ۱۸۹۲ میں شائع ہوا، کتاب کے مضامین کچھ اس طرح ہیں:......

یہودیوں کا اعلان ردعوی، تالمود، تالمود میں حضرت عیسی علیہ السلام کا بیان، عیسائیوں کے بارے میں تالمود کیا سکھاتی ہے، عیسائی عبادات ورسومات، عیسائیوں سے لازما چھٹکارا حاصل کرنا چاہئے، عیسائیوں کو ہر حال میں باہر نکال دیا جائے، اس کتاب کے تعارف میں سید صاحب لکھتے ہیں:...... دوران جستجو ہمیں ایک بہت پرانی کتاب The Talmud unmasked دستیاب ہوئی جس کے ذریعے کافی چشم کشا حقائق سامنے آئے۔ یہودیوں کی خباثت اوران کے بیمار ذہن کا مزید اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ نہ تو وہ اپنے علاوہ کسی اور کو برتر سمجھتے ہیں اور نہ کسی اور قوم کو وہ زمین پہ زندہ رہنے کا حق دینا چاہتے ہیں ......اپنے آنے والے مسیحا سے بھی ان کی توقعات یہی ہیں کہ وہ ان کی خاطر اہل زمین سے چن چن کر انتقام لے گا اور انہیں ان کا غلام بنائے گا......

تالمود یہودیوں کی خاص کتاب ہے وہ توراۃ سے بھی زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ کیونکہ تالمود میں عیسائیوں کے خلاف بہت کچھ ہے۔ تالمود کے چھ حصے ہیں (زریم، تہوار، خواتین، نقصانات، قدوسیت، طہارت) ان میں سے ہر حصے کو کتاب کہا گیا ہے، جیسے ہمارے ہاں کتاب الصلوۃ، کتاب النکاح والطلاق وغیرہ.......... پھر ہر حصہ کے اندر مزید کئی حصے ہیں اس طرح مکمل تالمود ۶۳ کتابوں اور ۵۲۴ ابواب پر مشتمل ہے۔ عیسائیوں کے نزدیک تالمود کی کیا حیثیت ہے اس کا اندازہ ان قانون احکامات سے ہوتا ہے جن کے تحت عیسائی ریاست اور گرجاؤں کے اعلی ترین صاحبان اختیار نے تالمود کو بار بار ممنوع قرار دیا اور یہودیوں کے اس مقدس (ثانوی قانون) کو آگ کے شعلوں کی نذر کیا......

زیر نظر کتاب ۲۷ صفحات پر مشتمل ہے اسے نیشنل اکیڈمی آف اسلامک ریسرچ نے شائع کیا ہے جس کا پتہ حسب ذیل ہے:

ایس ٹی ۳، بلاک ۴، کلفٹن کراچی فون نمبر ۳۴۵۰۰۰۳۹ اور موبائل نمبر برائے رابطہ: ۲۳۹۷۵۷۱......۰۳۰۰

ان العصا من العصیة خشت اول چون نہد معمار کج.......... تا ثریا می رود دیوار کج